Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیبت ناک گھر

از قلم

نازیہ شازیہ

سارا ایک بہت خوش مزاج اور اچھے اخلاق کی مالک لڑکی تھی اس کی 4 بہت گہری سہیلیاں تھیں عروہ، اقرا ، نائلہ اور صائمہ، وہ دکھ درد میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتی تھیں، ان کی دوستی بے غرض تھی، سارا کو اپنی سہیلیوں پر بہت ناز تھا، ایک روز وہ سب سیر و تفریح کا پلان بناتی ہیں ان کو ایسی جگہ زیادہ پسند تھی جہاں لوگوں کی بھیڑ کم ہو

عروہ کو ریاضی میں انڈا ملا ہے سارا چلا کر کہتی ہے ہاہاہا سب سہیلیاں قہقہہ لگاتی ہیں، ہاں بھئی اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا اس بار اقرا بولتی ہے، بولی جاؤ جو بولنا ہے اور سارا تم سناؤ محبت ہو گئی ہے نہ تمھیں، اللہ توبہ کتنی بڑی جھوٹی ہے یہ محبت لفظ کا پتا بھی ہے تمھیں، جی ہاں م، ح، ب، ت کو ملائیں تو محبت لفظ بنتا ہے، عروہ بولتی ہے، کار ہنسی کے قہقہوں سے گونج اٹھتی ہے، واہ بھئی ہماری عروہ تو بہت پڑھی لکھی ہے، اچانک کار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رک جاتی ہے،اب اسکو کیا ہو گیا نائلہ بولتی ہے،کچھ نہیں پیٹرول ختم ہو گیا ہے صائمہ جو ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی ہوتی ہے بولتی ہے،اب پیٹرول کہاں سے ملے گا سارااپنی فکر مندی ظاہر کرتی ہے،اس جنگل جیسی جگہ پر آثار تو کوئی نظر نہیں آرہے پر پھر بھی میں اتر کر دیکھ لوں اس بار اقرا مخاطب ہوئی،کچھ دیر بعد اقرا آئی ،لڑکیوں یہاں کوئی آدمی وغیرہ تو نظر نہیں آیااور نہ ہی کوئی پیٹرول پمپ دکھائی دے رہاہے البتہ ایک حویلی نما بڑاسا گھر ہے شاید وہاں سے پیٹرول مل جائے ،ہاں اور رات بھی ہونے والی ہے اگر وہاں کوئی ہوا تو اسے کہیں گے کے ہمیں ایک رات یہاں رہنے دے صبح ہوتے ہی یہاں سے چلے جائے گے اس بار صائمہ بولی ،سب نے اس کی رائے پر اتفاق کیا سوائے سارا کے ،سارا بولی ،نہیں یار ہمیں نہیں جانا چاہیے اگر وہاں کوئی نہ ہوا اور اگر اس جگہ پر چڑیلیں ہوئی تو ،ویسے باتیں تو بڑی بناتی ہو پر ڈرپوک بہت ہو،جی نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے میں چلتی ہوں تم لوگوں کے ساتھ ،لہٰذا سب اس گھر کی جانب چل پڑتی ہیں،گھر تو بہت ہی پرانا ہے اور ڈراؤنا بھی سارا کہتی ہے اب بھی وقت ہے واپس چلتے ہیں کہیں بعد میں دیر نہ ہو جائے ،چلو بھئی چلو ہم چلتے ہیں تم باہر کھڑی رہی رہو سارا،نائلہ سب کو تجویز پیش کرتی ہے،ہاں ہاں سہی ہے سارا تم باہر رہو،سب یک زبان ہو کر بولتی ہیں ،نہیں نہیں میں چل رہی ہوں سارا بولتی ہے،گھنٹی بجتی ہے دروازہ کوئی نہیں کھولتی،کوئی ہے کوئی ہے عروہ پوچھتی ہے مگر کوئی جواب نہیں آتا،جب اقرااور صائمہ مل کر دروازے کو دھکا دیتی ہیں تو وہ ہلکی سی آواز کے ساتھ کھل جاتاہے اندر گھر میں جگہ جگہ جالے لگے تھے،بتیاں جل رہی تھی بجھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Heebat naak Ghar | By Nazia Shazia (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب دروازہ کھلا تو اندر جگہ جگہ جالے لگے تھے بتیاں کبھی جل رہی تھی کبھی بجھ رہی تھیں، نہیں نہیں اندر نہیں جانا مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے یہ کسی بھوتیہ محل سے کم نہیں لگ رہا اور یہ بتیاں جل رہی ہیں بجھ رہی ہیں ان کو کیا ھو گیا ہے، سارا لرزتی ہوئی آواز کے ساتھ بولتی ہے، کچھ نہیں ہے یار اور شاید بجلی کا لوڈ کم یا زیادہ ہو اس لئے ایسا ہو رہا ہے، صائمہ سارا کو سمجھاتی ہے، مجھے بہت پیاس لگ رہی ہے، اقرا بولتی ہے، چلو ٹھیک ہے ایسا کرتے ہیں کے میں (یعنی نائلہ)، سارا اور صائمہ پیٹرول ڈھونڈتے ہیں، جب کہ اقرا اور عروہ پانی ڈھونڈیں گی، ساتھ ہم یہ بھی دیکھیں گے کے کوئی ہے کے نہیں گھر میں، اگر کوئی ہوا تو اسے ہم پوچھ بھی لیں گے کیا ہم یہاں رہ سکتے ہیں اور اگر کوئی نہ ہوا تو پھر بھی یہاں ایک رات کے لئے قیام کر لیں گے، ٹھیک ہے، سب نائلہ کی رائے سے اتفاق کرتے ہیں اور اندر کی جانب چل پڑتے ہیں، اندر کا منظر بہت ہیبت ناک تھا، سارا صائمہ اور نائلہ پیٹرول ڈھونڈنے کے لیے چل پڑی جبکہ عروہ اور اقرا پانی ڈھونڈنے کے لئے، اور ساتھ ساتھ وہ یہ آوازیں بھی نکال رہی تھی کہ کوئی ہے کوئی ہے اگر کوئی ہے تو جواب دے لیکن کوئی جواب نہ آیا، اقراء اور عروہ کو فریج مل گئی تھی لہٰذا جب انہوں نے فریج کھولیں تو انہیں ایک پانی کی بوتل ملی، جب انہوں نے پانی گلاس میں ڈالا تو اچانک پانی خون میں بدل گیا، عروہ زوردار چیخ مارتی ہے اور اقرا بھی پیچھے ہٹ جاتی ہے، تم نے چیخ کی آواز سنی، سارا کہتی ہے، نائلہ جواب دیتی ہے نہیں میں نے تو نہیں سنی اور صائمہ تم نے، نہیں میں نے بھی نہیں سنی، ایک تو سارا تم بھی بس ہم پیٹرول ڈھونڈیں گے اور جلدی سے یہاں سے نکل جائے گے (اب انہوں نے اس گھر کے ماحول کی وجہ سے یہاں رہنے کا ارادہ ترک کر دیا تھا)، اچھا، سارا ہاں میں سر ہلاتی ہے، ابھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عروہ اور اقرا اس خون آلود گلاس کو دیکھ ہی رہے تھے کے اچانک ان کو چکر آتے ہیں اور وہ دونوں بیہوش ہوجاتی ہیں ،جب اقرا کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ ایک کمرے میں تھی جہاں گھپ اندھیرا تھا،وہ کھڑی ہو کر سوئچ بورڈ (switch board)ڈھونڈنے لگتی ہے کچھ دیر کی کوشش کے بعد اس کو سوئچ بورڈ مل جاتا ہے، جیسے ہی وہ بتی جلاتی ہے تو خوف سے اس کی آنکھیں باہر ابل آتی ہیں، دیوار پر عورتوں اور مردوں کے سر اور دھڑ علیحدہ علیحدہ لٹک رہے تھے جن میں سے تازہ تازہ خون نکل رہا تھا،اقرا چیخ مارنا چاہ رہی تھی لیکن اس کی آواز اس کے گلے میں کہیں گم ہوگئی تھی،اس کے ہاتھ پہ اس کو کوئی گیلی چیز محسوس ہوتی ہے جیسے ہی وہ اپنے ہاتھ کی طرف دیکھتی ہے تو کسی کی خون آلو زبان تھی وہ گھن کھا کر فوری طور پر اس خون آلود زبان کو اپنے ہاتھ سے جھٹک دیتی ہے جیسے ہی وہ منہ اوپر کر کے دیکھتی ہے تو ایک عورت کا منہ چھت کے ساتھ لٹک رہا تھا اور چھری اس کے منہ کہ آر پار تھی اس عورت کی آنکھیں باہر لٹک رہی تھیں،اقرا اپنا منہ جیسے ہی نیچے کر کہ دوسری طرف دیکھتی ہے،تو عروہ ایک پلنگ پر لیٹی تھی جو خون سے تر تھا اس کے پاس ایک عورت کھڑی تھی جس کے پیچھے چھری پیوست تھی جس میں سے خون باہر آرہا تھا، عروہ مسلسل ہاتھ پیر مار رہی تھی مگر پلنگ سے اٹھ نہیں پا رہی تھی، چھوڑ دو میری دوست کو اقرا روتے ہوئے چلاتی ہے،وہ عروہ کو بچانا چاہ رہی تھی مگر وہ اس جانب جا نہیں پا رہی تھی،اسے ایسا لگ رہا تھا کے کوئی دیوار عروہ اور اس کے بیچ حائل تھی،وہ عورت اپنی کمر سے چھری نکالتی ہے اور اس کو عروہ کے بدن پر پھیرنے لگتی ہے،اقرا مدد کے لیے دروازہ کی جانب بھاگتی ہے مگر دروازہ بند تھا اقرا بہت زور لگاتی ہے مگر دروازہ نہیں کھلتا،جب اقرا دوبارہ اس عورت کی جانب اپنا منہ کرتی ہے تو اسے ایسا لگا کے اس کے اندر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جان نہیں رہی، کیوں کے وہ عورت بہت خوفناک تھی اس کی آنکھیں بلکل سفید تھیں جن میں سے خون نکل رہا تھا اس کے ماتھے میں ایک چھری پیوست تھی، پھر اس عورت نے دوبارہ اپنا چہرہ عروہ کی جانب کیا اور چھری ہوا میں بلند کی اور پھر۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

اب وہ خوفناک عورت عروہ کے گلے پر چھری رکھتی ہے اور پورا زور لگاتی ہے عروہ کا سر دھڑ سے الگ ہو جاتا ہے اور سر نیچے گر جاتا ہے، اقرا یہ پورا دردناک اور خوفناک منظر اپنی آنکھوں سے دیکھتی ہے، پھر وہ عورت اپنا اتنا بڑا منہ کھولتی ہے اور عروہ کے گلے (پر جہاں سے وہ کٹا تھا) رکھ دیتی ہے اور اس کا خون چوسنے لگتی ہے عروہ کا پورا جسم تڑپ رہا تھا اور جب تک اس خوفناک عورت نے عروہ کا سارا خون نہیں پی لیا وہ ساکن نہیں ہوا، پھر جب اس نے عروہ کا سارا خون پی لیا تو چھرا پکڑ کر عروہ کے جسم کو چیرنے لگی اور اس کا گوشت نکال نکال کر کھانے لگی، جب اس نے عروہ سے ہاتھ صاف کر لیا تو اس کے دھڑ اور گلے کو دیوار پر لٹکا دیا، اقرا دروازہ کی طرف لپکی اور زور زور سے دروازہ بجانے لگی کیوں کے اس کو یقین ہو گیا تھا کے اگلی باری اس کی ہے وہ چلاتی ہے بچاؤ بچاؤ مگر اس کی چیخ و پکار صرف اسی کمرے میں گونج رہی تھی وہ خوفناک عورت اب اقرا کی طرف بڑھ رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سارا، صائمہ اور نائلہ کو پیٹرول نہیں ملتا، یار ایسے تو پیٹرول کبھی نہیں ملے گا ایسا کرتے ہے کے ہم تینوں الگ الگ ہو کر ڈھونڈتے ہیں، نائلہ مشورہ دیتی ہے، نہیں نہیں الگ نہیں ہونگے ہم، سارا کہتی ہے، چلو پھر ایسا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتے ہے کے نائلہ اور سارا تم دونوں دوسری طرف جا کر ڈھونڈو میں سامنے جا کر دیکھتی ہوں، صائمہ تجویز پیش کرتی ہے، یار صائمہ اپنا خیال رکھنا، ارے یار کچھ نہیں ہوتا تم اتنی فکر نہ کرو، اچھا چلو سارا ہم سامنے چلتے ہیں، ہاں نائلہ چلو، نائلہ اور سارا ایک طرف چلی جاتی ہیں جبکہ صائمہ سامنے کی طرف چل پڑتی ہے

اقرا کی طرف وہ عورت بڑھ رہی تھی، اقرا کا ڈر کے مارے سانس پھول رہا تھا، پھر اس عورت نے اپنے سر سے وہ چھرا نکالا اور اقرا کے پیٹ میں پوری قوت سے سے دے مارا، اقرا زمین پر گر گئی اور جیسے پانی کے بغیر مچھلی تڑپتی ہے ویسے ہی بیچاری اقرا تڑپنے لگی اقرا کے منہ سے خون نکلنے لگا اور وہ خوفناک عورت اس خون کو پینے لگی پھر اس عورت نے چھری کی مدد سے اقرا کی ایک آنکھ نکال کر چبائی پھر دوسری آنکھ ابھی اقرا زندہ ہی تھی، پھر اس چڑیل نے اقرا کا پیٹ کاٹ کر اس کا میدہ نکالا اور اس کو کھانے لگی پھر آنتیں نکال کر کھانے لگی ،اقرا معصوم موقع پر ہی دم توڑ گئی، پھر اس عورت نے اقرا کا دھڑ کاٹ کر سر سے الگ کر دیا اور دیوار پر لٹکا دیا

نائلہ اور سارا پیٹرول ڈھونڈ رہی تھیں ان کو صائمہ کی چیخ کی آواز آئی، صائمہ، دونوں کی زبان سے یکدم نکلا

صائمہ پیٹرول ڈھونڈ رہی تھی کے اس کو سیڑھیاں دکھائی دی جو نیچے کی طرف جا رہی تھیں وہ نیچے اترنے لگی جب وہ نیچے پہنچی تو اس نے بہت خوفناک منظر دیکھا، نیچے پورا کمرہ لاشوں سے بھرا ہوا تھا، لیکن ایک بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی کے لاشوں کے منہ نہیں تھے جیسے ان کہ ناک، ہونٹ اور آنکھوں کو ان کے منہ سے بے دردی سے الگ کر دیا گیا ہو، صائمہ کے منہ سے یہ منظر دیکھ کر دردناک چیخ نکلی، پھر صائمہ اوپر کی جانب بھاگنے لگی تو دروازہ خود بخود بند ہو گیا، صائمہ زور زور سے دروازہ کھٹکھٹاتی مدد کے لئے پکارتی ہے مگر کوئی اس کی مدد کو نہیں آتا، پھر صائمہ کو پنکھا چلنے کی آواز آتی ہے جب وہ پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے تو وہ ساری لاشیں صائمہ کے پیچھے کھڑی تھیں وہ لاشیں بہت خوفناک تھیں کیوں کہ ان کے منہ پر خون ہی خون تھا ان کے نین نقش تو نظر آ ہی نہیں رہی تھے، صائمہ نے دیکھا کے ایک پیڈسٹل فین (pedistal fan) سامنے کھڑا تھا جو تیزی سے چل رہا تھا اور اس میں سے خون ٹپک رہا تھا ان لاشوں میں سے ایک نے صائمہ کا منہ پکڑا اور فین کی جانب لے کر جانے لگے صائمہ تو ڈر کے مارے بیہوش ہونے والی تھی، پھر اس لاش نے صائمہ کے منہ کو فین کے اندر ڈال دیا صائمہ کی چیخوں سے پورا کمرہ گونج اٹھا جب تک صائمہ مر نہیں گئی انہوں نے صائمہ کا منہ فین سے نہ نکالا، آخر کار صائمہ درد سے تڑپ تڑپ کر مر گئی اب صائمہ بھی ان منہ کے بغیر والی لاشوں میں سے ایک تھی

نائلہ تم نے صائمہ کی چیخ کی آواز سنی، سارا نائلہ سے پوچھتی ہے، ہاں سنی میں نے، نائلہ جواب دیتی ہے، عروہ اور اقرا بھی ابھی تک آئی نہیں، پھر وہ دونوں اونچی اونچی صائمہ، اقرا اور عروہ کو پکارتی ہیں اور ان کو ڈھونڈتی ہیں مگر ان کو کوئی نہیں ملتا، اچھا سارا تم ان کو دوسری طرف جا کر دیکھو میں سامنے دیکھتی ہوں اور دیکھو اب مجھے نہ مت کہنا اب ہمیں ان کو جلدی سے ڈھونڈ کر یہاں سے نکلنا ہے (ان دونوں کو ایک کمرے سے پیٹرول مل گیا تھا)، نائلہ سارا کو کہتی ہے، ٹھیک ہے پر جلدی ڈھونڈنے کی کوشش کریں گے، سارا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواب دیتی ہے، ٹھیک ہے، نائلہ سامنے کی طرف چل پڑتی ہے جبکہ سارا دوسری طرف چلے جاتی ہے، اب تو نائلہ کو بھی ڈر لگ رہا تھا، نائلہ ڈرتے ڈرتے آگے جارہی تھی کے ایک بہت بڑا دروازہ اس کو نظر آیا ، اچانک وہ دروازہ کھلا اور اس دروازے پر اقرا اور عروہ کا سر اور دھڑ لٹک رہا تھا، یہ خوفناک منظر دیکھ کر نائلہ کہ اوسان خطا ہو جاتے ہیں، وہ چیختی ہے اور سارا سارا چلاتی ہوئی بھاگ پڑتی ہے، سارا اس کی چیخ سن کر بہت ڈر جاتی ہے اور اس جانب بھاگتی ہے جہاں نائلہ گئی تھی، نائلہ گرتی پڑتی سارا کے پاس پہنچتی ہے اور اس کے سامنے گر جاتی ہے اور اونچی اونچی رونا شروع کر دیتی ہے، سارا بہت پریشان ہو جاتی ہے، کیا ہوا نائلہ تم ایسے کیوں رو رہی ہو، وہ وہ سارا وہاں وہاں عروہ اور اقرا، کیا عروہ اور اقرا کیا ہوا ان دونوں کو بتاؤ نائلہ مجھے بہت فکر ہو رہی ہے، ان دونوں کی لاشیں دروازے پر لٹک رہی تھیں اور ان دونوں کا سر بھی دھڑ سے الگ تھا، کیا سارا چیختی ہے، میں نے تم لوگوں سے کتنا کہا تھا کے یہ جگہ سہی نہیں ہے یہاں نہ جاؤ پر تم لوگوں نے میری ایک بات نہ مانی، سارا ان باتوں کا ابھی بالکل بھی وقت نہیں ہے ابھی ہمیں صائمہ کو جلدی سے ڈھونڈ کر یہاں سے نکلنا ہے، نائلہ کہتی ہے، مجھے یاد کیا، یہ تو صائمہ کی آواز ہے، سارا کہتی ہے، جیسے ہی وہ دونوں پیچھے مڑ کر دیکھتی ہیں، تو ایک بہت بھیانک لڑکی جس کے منہ پر خون ہی خون تھا اور اس کی آنکھیں، ناک اور کان کچھ نہیں تھا کھڑی تھی، آہ وہ دونوں زوردار چیخ مارتی ہیں، کیا ہوا ڈر کیوں رہی ہو میں صائمہ ہوں تم دونوں کی دوست جسے تم لوگ ڈھونڈ رہی تھیں، نہیں تم صائمہ نہیں ہو سکتی سارا کہتی ہے، پھر دونوں وہاں سے بھاگتی ہیں، پیچھے سے صائمہ کا زوردار قہقہہ بلند ہوتا ہے، کہیں بھاگ نہیں سکتی تم لوگ، موت کا سایہ تم لوگوں کے ارد گرد منڈلا رہا ہے ہاہاہاہا، ابھی وہ دونوں بھاگ رہیں تھی کہ سامنے ان کو اقرا اور سارا کا دھڑ اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر نظر آیا وہ دونوں اونچی اونچی ہنس رہی تھیں، نہیں بچ سکتی تم دونوں نہیں بچ سکتی ہاہا، جب وہ پیچھے مڑتی ہیں تو صائمہ رینگتے ہوئے تیزی سے ان کی طرف آ رہی تھی وہ دونوں جلدی سے سامنے والے کمرے میں بھاگ کر کنڈی لگا لیتی ہیں، ابھی انہوں نے کنڈی لگائی ہی تھی اور جب پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک بہت خوفناک عورت زمین پر بیٹھی تھی اس کے ہونٹ دونوں طرف سے پھٹے تھے جہاں سے اس کے خون آلود دانت نظر آ رہے تھے اس کی دونوں آنکھیں نہیں تھیں، جس سے وہ بہت زیادہ خوفناک نظر آ رہی تھی، نائلہ اور سارا زوردار چیخ مارتی ہیں سارا کنڈی کھول کر جلدی سے باہر بھاگ جاتی ہے جب کہ نائلہ کا وہ عورت پاؤں پکڑ کے اس کو نیچے گرا دیتی ہے، سارا، نائلہ چیخ مار کر سارا کو مدد کے لئے پکارتی ہے لیکن دروازہ بند ہو جاتا ہے، پھر وہ عورت نائلہ کی ایک پاؤں میں چھری پیوست کر دیتی ہے اور ایک چھری دوسرے پاؤں میں پیوست کر دیتی ہے، پھر دونوں چھریوں کو وہ تیزی سے اوپر کی طرف کھینچتی ہے اور اس کے جسم کو چیرتی ہوئی تین حصوں میں تقسیم کر دیتی ہے نائلہ کے جسم سے پورا خون، گوشت وغیرہ نکل کر باہر آ جاتا ہے، سارا نائلہ کی دلخراش چیخیں سن رہی تھی جیسے ہی وہ پیچھے مڑتی ہے تو اقرا، صائمہ اور عروہ سامنے کھڑی تھیں۔۔۔۔

سارا نے جب پیچھے مڑ کر دیکھا تو صائمہ، اقرا اور عروہ اس کے سامنے کھڑی تھیں وہ تینوں اونچی اونچی قہقہہ لگا رہی تھیں ان کے دلخراش قہقہہ سارا کے کانوں کے پردے پھاڑنے والے تھے، سارا نے فوری طور پر اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا، اس کو اپنی موت کا یقین ہو گیا تھا، اس کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کی تینوں سہیلیاں غائب ہو گئیں، سارا کو اپنی آنکھوں پر یقین نا آیا، سارا کو رونے کی آوازیں آنے لگی سارا نے چاروں طرف گھوم کر دیکھا لیکن اس کو کوئی نظر نا آیا لیکن رونے کی آواز مسلسل آ رہی تھیں، جیسے ہی اس نے اوپر چہرہ اٹھا کر دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تواس کی امی چھت کے ساتھ لٹک رہی تھیں ان کی آنکھوں سے خون نکل رہا تھا، سارا چلا اٹھی، امی کیا ہوا ---- آپ کو، امی

سارا کی امی اچانک نیچے گر گئیں، ان کا چہرہ زمین کی طرف تھا، سارا بھاگ کر اپنی امی کی طرف گئی جیسے ہی اسنے امی کو سیدھا کیا تو ان کی آنکھیں تھی ہی نہیں، چہرہ زردی مائل اور سب سے خوفناک بات یہ تھی کے اس کی امی کے ہونٹ اور دانت نہیں تھے (یعنی منہ تھا ہی نہیں) پھر اچانک امی کی منہ والی جگہ پھٹنے لگی اور اس میں سے خون کے فوارے نکلنے لگے، سارا فوراً پیچھے ہٹ گئی سارا کی امی کے لمبے لمبے نوکیلے ناخن تھے جس میں گوشت کے لوتھڑے پھنسے ہوئے تھے وہ کہنے لگی سارا میری بچی میرے پاس آجا، آجا نا میرے پاس، سارا بھاگ کر ایک کمرے میں جا چھپی، اس نے کنڈی لگا لی تھی، اس کو اونچی اونچی ہنسنے کی آوازیں مسلسل آرہی تھیں، سارا بری طرح ڈری ہوئی تھی، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، ایک تو اس پر خوف طاری تھا دوسری طرف اسے اپنی سہیلیوں کے بچھڑ جانے کا غم تھا، اب ہنسنے کی آواز بند ہو گئیں تھی، اس نے دروازہ کھول کر دیکھا تو باہر کوئی نہیں تھا، پھر وہ باہر جانے کے بارے میں سوچنے لگی، وہ اس بات پر بہت حیران تھی کہ جب اس نے گھر کو باہر سے دیکھا تھا تو اس میں بہت سی کھڑکیاں تھی لیکن اندر تو ایک بھی کھڑکی نہیں تھی کہ جس سے وہ باہر جا سکے اس نے دو دفع پورے گھر میں گھوم کر دیکھا لیکن اس کو کوئی کھڑکی نظر نا آئی لیکن ایک کمرہ جو سیڑھیوں کے پیچھے تھا جسے سارا نے نہیں دیکھا تھا جب تیسری دفعہ وہ سیڑھیوں پر چڑھنے لگی تو اس کو کھٹ کھٹ کی آواز آئی جیسے ہی سارا نے ڈرتے ڈرتے نیچے دیکھا تو اس کو ایک کمرہ نظر آیا جو کھلا تھا ، وہ کپکپاتے ہاتھوں اور پاؤں کے ساتھ نیچے اتری اور کمرے میں جھانک کر دیکھا تو اسے ایک کھڑکی کھلی ہوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نظر آئی، سارا کو امید کی ایک کرن نظر آنے لگی، وہ بھاگ کر کھڑکی کی جانب لپکی جیسے ہی اسنے کھڑکی کھولی تو اقرا کا کٹا ہوا چہرہ کھڑکی کے ساتھ لٹک رہا تھا، سارا چیخ مار کر باہر کی طرف بھاگی تو اس نے دیکھا کے ٹی وی لاؤنج میں سارا کی ہمشکل لڑکی بیٹھی تھی اس کی دونوں آنکھوں اور ماتھے میں چاکو پیوست تھے، سارا نے دیکھا کے سامنے والے کمرے کا بند دروازہ کھلا اور نائلہ رینگتے ہوئے کمرے سے باہر نکلی اور سارا جیسی شکل کی لڑکی کے پہلو میں لیٹ گئی، سارا جہاں کھڑی تھی وہیں جم گئی تھی، وہ چیخنا چاہ رہی تھی پر چیخ نا پائی وہ بھاگنا چاہ رہی تھی پر بھاگ نا پائی، پھر سارا کی ہمشکل نے اپنی ایک آنکھ سے چاکو نکالا اور ایک ہی وار میں نائلہ کا بازو اتارنے لگی اب نائلہ کے بازو کا گوشت نظر (skin) اس کے جسم سے الگ کر دیا پھر اس کے بازو کی جلد آنے لگا پھر اس لڑکی نے نائلہ کے بازو سے چن چن کر گوشت نکالا اور اس گوشت کو کھانے لگی، یہ دیکھ کر سارا کا دل متلانے لگا، سارا کے پاس نا جانے کہاں سے طاقت آئی اور وہ وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئی، پیچھے سے اسکو مسلسل آواز آرہی تھی کے، کہاں بھاگ رہی ھے سارا تو نہیں بچے گی تیرا بھی یہی حال ہوگا، ہاہاہا ،اچانک سارا کو یاد آیا کے گاڑی سے اترتے وقت اس نے احتیاط کے طور پر موبائل رکھ لیا تھا، جیسے ہی اس نے اپنی جیب سے موبائل نکالا تو اس کی چارجنگ (charging) نہیں تھی۔۔۔

سارا نے دیکھا کے اس کے فون کی بیٹری ختم ہوگئی تھی، یہ دیکھ کر سارا بہت حیران ہوگئی کیوں کہ اسے یاد تھا کے جب اس نے موبائل اپنی پاکٹ (pocket) میں ڈالا تھا تو اس کی چارجنگ 77% تھی یہ کیسے ہو سکتا ہے، سارا بولی، پھر اچانک اس کا موبائل خود بخود بند ہوگیا اور پھر خود بخود چل پڑا اب کی بار اس کی چارجنگ 100% تھی یہ دیکھ کر تو سارا کے پسینے چھوٹ گئے، ایک بار پھر موبائل بند ہوگیا، اب کی بار سارا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے موبائل میں جو کچھ دیکھا تو اس کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی سانس نیچے ہی رہ گئی،اس کے ہاتھ سے موبائل نیچے گر گیا،ڈر کے مارے وہ اپنی جگہ سے ہل نہیں پائی،اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی بہہ نکلی ،اس نے دیکھا کے اس کی امی اور ابو فرش پر لیٹے ہوئے تھے،ان دونوں کا پیٹ چاک تھا اور سارا ان کا گوشت اور آنتیں نکال نکال کر کھا رہی تھی،اس کا منہ خون سے لت پت تھا،اور یہ سب وہ اپنی آنکھوں سے کی طرح موبائل میں چل رہا تھا (video) موبائل میں دیکھ رہی تھی،وہ خوفناک منظر بالکل ایک ویڈیو ،اچانک سارا کو زوردار قہقہ کی آواز آئی جیسے ہی اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہی اس کی ہمشکل لڑکی کھڑی تھی اس نے اپنا کٹا ہوا سر اپنے ہاتھ میں رکھا تھا،سارا نے چیخ ماری اور موبائل ہاتھ میں اٹھا کر وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئی،ایک کمرے میں پہنچی اور کنڈی لگالی،اس نے فورا موبائل کھولا لیکن اب کی بار وہ خوفناک منظر جو اس نے موبائل پر دیکھا تھا وہ نہیں تھا،اس نے جلد از جلد اپنے موبائل میں سے امی کا نمبر ملایا اور کال لگا دی،دوسری طرف سے آواز آئی،ہیلو میری بچی کہاں ھے تو ہم سب تیری وجہ سے بہت پریشان ہیں،سارا رونے لگی،امی امی مجھے بچالیں یہ سب مجھے مار دیں گے،کون کون مار دے گا میری بچی کو،امی نے پریشان اور سوالیہ انداز میں پوچھا،امی اس سب کا وقت نہیں،آپ نے مجھے ایک بار بتایا تھا کے آپ کی ایک سہیلی کی بیٹی ہے،ہاں---وہ سہی کہا تم نے،امی کی آواز خوف اور پریشانی کی paranormal investigator وجہ سے نکل نہیں رہی تھی،امی بس اگر آپ کے پاس ان کا نمبر ہے تو مجھے سینڈ کر دے،خدا حافظ،یہ کہہ کر سارا نے فون بند کر دیا کیوں کے وہ اپنی امی کو پریشان نہیں کرنا چاہ رہی تھی،کچھ دیر بعد اس کے موبائل کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ملا جس میں ایک فون نمبر لکھا ہوا تھا اور اس کے اوپر ایک نام لکھا ہوا تھا message گھنٹی بجی اور اس کو "فضا"، سارا نے وہ فون نمبر ملایا، اگے سے آواز آئی، ہیلو

سارا نے فون ملایا، تو آگے سے آواز آئی، ہیلو جی کون، ایک لڑکی کی آواز تھی، ہیلو ہیلو۔۔۔، سارا کی ڈر کے مارے آواز نہیں نکل رہی تھی، جی میں میں سارا بول رہی ہوں سعدیہ کی بیٹی، آپ فضا بول رہی ہیں، جی میں اور میں آپ کو پہچان گئی ہوں آپ کو مجھ سے paranormal investigator فضا ہوں ایک کیا کام ہے، فضا نے سوال کیا، میں بہت بڑی مشکل میں پھنس گئی ہوں، سارا رونے لگی، آپ رویں مت مجھے تفصیل سے بتایں کیا ہوا ہے، دراصل بات کچھ یوں ہے کے میں اور میری تین سہیلیاں ایک بہت ہی خوفناک گھر میں پھنس گئے ہیں میری تینوں دوستوں کو اس گھر میں موجود شیطانی طاقتوں نے مار دیا ہے اور صرف میں ہی بچی ہوں اور وہ مجھے بھی مار دیں گے ، سارا نے جواب دیا ، اچھا آپ مجھے یہ بتایں کے یہ جگہ کیسی ہے مطلب آپ۔ جس گھر میں موجود ہیں یہ کہاں واقعہ ہے، کیا اس گھر کے آس پاس کوئی اور گھر واقعہ ہے کے نہیں فضا نے سوال کیا، نہیں فضا یہ ایک بہت سنسان اور جنگل نما جگہ میں واقعہ ہے، اس کے قریب کوئی گھر واقعہ نہیں، ابھی سارا یہ بتا ہی رہی تھی کے کمرے کا دروازہ خود بخود کھل گیا، ایک انسانی کٹا ہوا سر جس کی آنکھوں سے خون نکل رہا تھا ہوا میں اڑتا ہوا کمرے میں داخل ہو گیا اور ہنسنے لگا بلکہ قہقہہ لگانے لگا، آآہ بچاؤ بچاؤ سارا اونچی اونچی چلانے لگی، سارا وہاں جو کچھ بھی ہے تم اس کی طرف دھیان مت دو اور وہاں جلدی سے بھاگو اور میری بات غور سے سنو، سب سے پہلے تم نل ڈھونڈو کے جس سے تم وضو کر سکو اور ساتھ ساتھ تم قرآن کا ورد کرتی رہو وضو کرنے کے بعد تم قرآن کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ورد کرتی رہو یہ بدروحیں تمھیں ورد کرنے سے روکنے کی کوشش کرے گی مگر تم رکنا نہیں، سارا فضا کی باتیں سن رہی تھی اور ساتھ ساتھ بھاگ بھی رہی تھی تا کہ نل ڈھونڈ سکے جی جی فضا مجھے نل مل گیا، اچھا سارا اگر تمہارے پاس انٹرنیٹ چل رہا ہے تو مجھے اپنی لوکیشن بھیج دو میں کچھ دیر میں پہنچتی ہوں یہاں اور سارا میری ایک بات یاد رکھنا اگر تم نے ورد کرنا چھوڑ دیا تو میں تمہاری جان نہیں بچا پاؤں گئی، اچھا فضا ٹھیک ہے، سارا نے یہ کہ کر فون بند کر دیا اللہ کے کرم سے سارا کے پاس انٹرنیٹ چل رہا تھا اس نے سب سے پہلے فضا کو لوکیشن بھیج دی اور فون وہی پھینک کر وضو کرنے لگی، دوسری طرف فضا فوری طور پر کار میں بیٹھی اور سارا کی بھیجی ہوئی لوکیشن کی طرف روانہ ہو گئی، سارا نے وضو کر کے جیسے ہی ورد شروع کیا تو اللہ کی پناہ ایسی بری بری شکلیں اس کے سامنے آئی کے توبہ، سب سے پہلے اس کی چاروں سہیلیاں اس کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی، پھر اس کی ہمشکل لڑکی کھڑی ہوئی، پھر کتنی ہی قسم کئی خوفناک شکلیں آئی، سب نے ہاتھوں میں چاقو پکڑے تھے اور سب نے اپنا گلا کاٹنا شروع کر دیا سب کے گلوں سے خون کے فوارے پھوٹ پڑے سب نے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں رکھ لیا سب اونچی اونچی قہقہہ لگانے لگے ان سب کے منہ سے خون نکل رہا تھا، مگر سارا نے ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا اس نے ورد جاری رکھا، ادھر فضا بھی گاڑی تیز تیز چلا رہی تھی تا کہ جلد از جلد سارا تک پہنچ سکے، ان سب بدروحوں کا خیال تھا کے سارا یہ منظر دیکھ کر ڈر جائے گی اور ورد کرنا چھوڑ دے گئی مگر سارا نے ورد کرنا نا چھوڑا پھر ان بدروحوں نے خوف ناک آوازیں نکالنا شروع کر دی، بند کر دے یہ ورد تو نہیں بچ پائے گئی ہاہاہا ، مگر یہ طریقہ بھی کار گر ثابت نا ہوا، اب سارا کو رونے کی آواز آنے لگی جیسے ہی سارا نے منہ اٹھا کر اوپر دیکھا تو اس کی امی کھڑی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ان بدرحوں نے امی کو بہت برے طریقے سے پکڑا ہوا تھا پھر ان میں سے ایک نے امی کے پیٹ میں چاقو مارا امی کی چیخ سے پورا گھر گونج اٹھا،امی چلانے لگی بیٹا مجھے بچالے بند کر دے یہ ورد نہیں تو میں مر جاؤں گی بیٹا بند کر دے سارا کی آنکھیں نم ہو گئی مگر اس نے ورد جاری رکھا انہوں نے امی کے پیٹ میں پھر سے چاقو مارا ایک بار پھر امی کی چیخ سے گھر گونج اٹھا، سارا نے ساتھ ہی ورد کرنا بند کر دیا اور امی کے پاس بھاگ کر ان کو بچانے کے لئے گئی امی کی شکل فورا ایک ہیبتناک چڑیل میں بدل گئی اس کی آنکھیں مکمل سفید تھی چہرے پر جگہ جگہ خراشیں تھی اس نے بغیر کچھ کہے سارا کے پیٹ میں چاقو مار دیا سارا کہ منہ سے خون نکل آیا، دوسری طرف فضا اس گھر کے سامنے پہنچ گئی اسے ایک اور کار کھڑی ہوئی نظر آئی وہ گھر دکھنے میں بہت خوفناک تھا فضا گھر کی جانب بھاگی گئی دروازہ کھولنے کی بہت کوشش کی مگر نا کھلا نکلا پھر اس نے پتھر اٹھا کر کھڑکی میں مارا اور کھڑکی سے اندر کود گئی، اس نے اپنی جیب سے lighter جلایا ابھی وہ تصویر جلانے ہی لگی تھی کے پوری lighter اور ہال میں لٹک رہی ایک تصویر کو اٹھا رہ بدروحوں کا ہجوم جو سارا کے ارد گرد کھڑا تھا فضا کی جانب لپکا اور اس کے ہاتھ سے وہ تصویر اور lighter اٹھا کر نیچے پھینک دیا اتفاق سے وہ تصویر اور lighter سارا کے پاس جا کر گرا فضا چلائی سے جلا دو سارا پہلے ہی خون میں لت lighter میں تصویر لگی ہے اس کو نکال کر frame ، سارا یہ جو اٹھایا اور تصویر کو جلا دیا، ان بدروحوں نے ابھی چاقو سے فضا lighter پت تھی اس نے ہمت کر کے وہ کی گردن کو ہلکا سا ہی چیرا تھا لیکن سارا کا تصویر کو جلانا تھا تصویر کے جلتے ہی ان سب کو گھر سمیت آگ لگ گئی فضا کی گردن سے خون جاری تھا بہر حال اس نے ہمت کر کے سارا کو اٹھایا اور گھر کے باہر کی جانب لے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Heebat naak Ghar | By Nazia Shazia (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئی وہ پورا گھر ہیبت ناک چیخوں سے گونج اٹھا اور چند ہی منٹوں میں وہ ہیبت ناک گھر ختم ہو گیا فضا سارا کو لے کر ہسپتال کے لئے روانہ ہو گئی فضا کا خود بھی بہت خون بہہ چکا تھا پھر بھی وہ ہمت کر کے سارا کو ہسپتال لے گئی اور اس کے گھر والوں کو فون کر دیا

اگلی صبح فضا ہسپتال کے جس کمرے میں سارا داخل تھی وہاں گئی سارا کو ہوش آ گیا تھا سارا کا پورا خاندان اس کمرے میں موجود تھا سارا کسی سے کچھ بات نہیں کر رہی تھی جیسے ہی فضا سارا کے کمرے میں گئی سب اس کی طرف متوجہ ہو گی ئے فضا سارا کو کیا ہوا تھا بتاؤ ہمیں کیا ہوا تھا سارا کی امی روتے ہوئے فضا سے پوچھ رہی تھی آپ لوگ مجھے سارا کے ساتھ کچھ دیر کے لئے اکیلا چھوڑ دیں میں بعد میں آپ کو سب کچھ بتا دوں گی، فضا نے جواب دیا، سب کمرے سے باہر چلے گئے، فضا سارا سے مخاطب ہوئی سارا کیسی ہو، سارا نے کچھ جواب نہیں دیا، میں جانتی ہوں کے تم کیسی کرب ناک حالت سے گزر رہی ہو اس لئے کسی کو جواب نہیں دے رہی، تمہارے ذہن میں یہ سوال مسلسل گردش کر رہا ہو گا کہ میں اس تصویر کے بارے میں کیسے جانتی تھی کے اس کو جلانے سے وہ سب ختم ہو جایں گے تو سنو "میری دو سہیلیاں بھی اسی خونی کھیل کا شکار ہوئی تھی وہ اسی گھر میں مری تھی جہاں تم پھنسی تھی لیکن میں ان کو نہیں بچا پائی اس کے بعد میں نے اس بارے میں کافی تحقیق کی تو مجھے پتا چلا کے پاکستان کی تخلیق سے پہلے وہاں ایک ہندی لڑکی رہتی تھی ایک روز اس نے اپنے شوہر کو کسی اور کی باہوں میں دیکھ لیا اس نے غصّہ میں آکر اپنے شوہر اور اس لڑکی سمیت سب گھر والوں کا قتل کر دیا تھا اس کے بعد سے اس لڑکی کی روح اس گھر میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھومتی رہتی تھی اور جو بھی اس گھر میں جاتا تھا وہاں سے کبھی زندہ نا آ پایا اور وہ تصویر اس کی اور اس کے شوہر کی تھی جو اس کی واحد کمزوری تھی میں نے اس گھر کو بہت ڈھونڈہ لیکن وہ مجھے نا ملا آخر کار تمہاری مدد سے ہم نے اس خونی کھیل کو ختم کر دیا لیکن افسوس نا تم اپنی سہیلیوں کو بچا پائی اور نا میں اپنی سہیلیوں کو بچا پائی" سارا اور فضا دونوں کی آنکھیں نم تھیں- فضا لیکن جب میں اس گھر سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہی تھی تو مجھے کوئی کھڑکی نظر نہیں آ رہی تھی مگر آپ کو کیسے نظر آ ئی، سارا نے سوال کیا، فضا نے کہا وہ تمہاری آنکھوں کا دھوکہ تھا اور کچھ نہیں، سارا نے اپنی آنکھیں بند کر لی اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے-

ختم شد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Heebat naak Ghar | By Nazia Shazia (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel